105431- بچوں کا عقیقہ نہیں اب وہ بڑے ہو چکے ہیں

سوال

جب بندے کو اللہ تعالی اولاد سے نوازے اور وہ ان کا عقیقہ نہ کرے حتی کہ ان کی عمریں چار برس سے اوپر ہو جائیں تو کیا اس کے بعد ان کا عقیقہ کرنا جائز ہے ؟
اور اگر عقیقہ کرنا جائز ہے تو کیا ان کا عقیقہ کسی اور ملک میں کرنا جائز ہے جہاں وہ پیدا نہیں ہوئے ، کیونکہ ان کے علاقے میں فقراء و مساکین نہیں ہیں جن کو گوشت دیا جائے ، اور علاقے سے دور ایک بستی میں صدقہ کے مستحق بستے ہیں ، تو کیا وہاں جانور ذبح کر کے گوشت تقسیم کر دیا جائے ، یا کہ عقیقہ میں فقراء کو گوشت کھلانے کی شرط نہیں ہے ؟

پسندیدہ جواب

بچوں کی عمر چار برس سے زیادہ ہو جائے تو ان کا عقیقہ کرنے میں کوئی حرج نہیں ، افضل اور بہتر تو یہی تھا کہ اس میں جلدی کی جاتی ، لیکن اگر اس میں تاخیر ہو گئی ہے تو عقیقہ کرنے میں کوئی مانع نہیں ، جب بھی میسر ہو عقیقہ کے جانور ذبح کر لیے جائیں .

رہا مسئلہ عقیقہ کرنے کی جگہ کا تو اس کے لیے جگہ مخصوص نہیں ، بلکہ جہاں بچوں کی پیدائش ہوئی ہے وہاں بھی عقیقہ کرنا جائز ہے ، اور اس کے علاوہ دوسرے علاقے میں بھی عقیقہ کیا جا سکتا ہے کیونکہ یہ اطاعت اور قرب حاصل کرنا ہے ، جو کسی جگہ کے ساتھ مخصوص نہیں .

رہا کھانے کا مسئلہ تو عقیقہ قربانی والا حکم ہی رکھتا ہے ، اس لیے اس کے لیے مستحب ہے کہ وہ اس گوشت میں سے خود بھی کھائے ، اور صدقہ بھی کرے ، اور اپنے پڑوسیوں اور دوست و احباب اور عزیز و اقارب کو بھی ہدیہ کرے " انتہی .

دیکھیں : مجموع فتاوی الشیخ صالح الفوزان (572/2).